سندھ آرڈیننس نمبر XXIV مجریہ ۲۰۰۲
SINDH ORDINANCE NO.XXIV OF 2002
اسٹیمپ (دوسری سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۰۲
THE STAMP (SECOND SINDH AMENDMENT) ORDINANCE, 2002
(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۸۹۹ کے ایکٹ II کی دفعہ ۲ کی ترمیم

Amendment of Section 2 of Act II of 1899

۳۔ ۱۸۹۹ کے ایکٹ II کی دفعہ ۱۰کی ترمیم

Amendment of Section 10 of Act II of 1899

۴۔ ۱۸۹۹ کے ایکٹ II کی دفعہ ۱۷کی ترمیم

Amendment of Section 17 of Act II of 1899

۵۔ ۱۸۹۹ کے ایکٹ II کی دفعہ 27-C کی ترمیم

Amendment of Section 27-C of Act II of 1899

۶۔ ۱۸۹۹ کے ایکٹ II کی دفعہ ۷۳ کی ترمیم

Amendment of Section 73 of Act II of 1899

۷۔ ۱۸۹۹ کے ایکٹ II کے شیڈول کی ترمیم

Amendment of Schedule to Act II of 1899

سندھ آرڈیننس نمبر XXIV مجریہ ۲۰۰۲
SINDH ORDINANCE NO.XXIV OF 2002
اسٹیمپ (دوسری سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۰۲

THE STAMP (SECOND SINDH AMENDMENT) ORDINANCE, 2002

[پہلی اگست ۲۰۰۲]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کی توسط سے سندھ صوبہ میں نافذ کرنے کے لیئے اسٹیمپ ایکٹ، ۱۸۹۹ میں مزید ترمیم کی جائے گی۔

جیسا کہ سندھ صوبہ میں نافذ کرنے کے لیئے اسٹیمپ ایکٹ، ۱۸۹۹ میں مزید ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی ۱۴ اکتوبر ۱۹۹۹ والے اعلان کے تحت اور پرووِیزنل کانسٹی ٹیوشن آرڈر نمبر ۱ کے تحت معطل ہے؛

اور جیسا کہ سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ صورتحال میں فوری قدم اٹھانا ضروری ہے؛

لہٰذا اس لیئے، مندرجہ بالا اعلان اور پرووِیزنل کانسٹیٹیوشن آرڈر کے ساتھ پڑھیں ۱۹۹۹ کا پرووِیزنل کانسٹیٹیوشن (ترمیم) آرڈر نمبر۔۹، اور اس سلسلے میں ملے ہوئے سارے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے بخوشی مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو اسٹیمپ (دوسری سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۰۲ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۱۸۹۹ کے ایکٹ II کی دفعہ ۲ کی ترمیم

Amendment of Section 2 of Act II of 1899

۲۔ سندھ صوبہ میں نافذ کرنے کے لیئے اسٹیمپ ایکٹ، ۱۸۹۹ میں، جس کو اس کے بعد بھی مذکورہ ایکٹ کہا جائے گا، اس کی دفعہ ۲ کی شق (22-A) میں:

(i) الفاظ "بیس سے زائد ملازم ہوتے ہوئے" کو ختم کیا جائے گا۔

(ii) الفاظ "نافذ" کے بعد الفاظ "یا ایک بینکنگ کمپنی جیسے بینکنگ کمپنیز

۱۸۹۹ کے ایکٹ II کی دفعہ ۱۰کی ترمیم

Amendment of Section 10 of Act II of 1899

(قرضوں، ایڈوانسز، کریڈٹ اور فنانسز کی واپسی" ایکٹ، ۱۹۷۷" کو شامل کیا جائے گا۔

ایکٹ ۱۸۹۹ کے II کی دفعہ ۱۷کی ترمیم
Amendment of Section 17 of Act II of 1899

۳۔مذکورہ ایکٹ کی دفعہ ۱۰ کی ذیلی دفعہ (۱) میں، آخر میں آنے والے فل اسٹاپ کو کولن سے تبدیل کیا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل شرطیہ بیان شامل کیا جائے گا:

"بشرطیکہ جہاں ٹکلیوں کی بڑی تعداد مطلوب ہے اور ان کی مطلوب تعداد دستیاب کرنا ممکن نہیں ہے یا مخصوص قسط مینٹکلیوں کی مطلوبہ تعداد فراہم نہیں کی جا سکتی تو چیف انسپیکٹر آف اسٹیمپس، اگر وہ مطمئن ہے کے ڈیوٹی کی رقم درست ہے تو وہ سرکاری ٹریزری میں ایسی رقم کی چالان کے ذریعے ادائگی کی اجازت دے سکتا ہے۔"۔

ایکٹ ۱۸۹۹ کے II کی دفعہ C-27 کی ترمیم
Amendment of Section 27-C of Act II of 1899

۴۔ مذکورہ ایکٹ کی دفعہ ۱۷ میں، آخر میں آنے والے فل اسٹاپ کو کولن سے تبدیل کیا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل شرطیہ بیان شامل کیا جائے گا:

ایکٹ ۱۸۹۹ کے II کی دفعہ ۷۳ کی ترمیم
Amendment of Section 73 of Act II of 1899

"بشرطیکہ جہاں رجسٹریشن ایکٹ، ۱۹۰۸ کی دفعہ ۲۳ میں بیان کیا گیا ہوا عرصہ کے دوراں ، رجسٹریشن کے لیئے پیش کردہ دستاویزات پر اسٹیمپ ڈیوٹی کی قیمت بڑھائی گئی ہے تو ایسے دستاویزات رجسٹریشن کے لیئے تب تک قبول نہیں کیئے جائیں گے جب تک ان کے پیش کرنے کے وقت نافذ ڈیوٹی درست طریقے ادا نہیں کی جاتی۔"

۵۔ مذکورہ ایکٹ کی دفعہ C-27 میں، لفظ "فروخت" کو ختم کیا جائے گا۔

ایکٹ ۱۸۹۹ کے II کے شیڈول کی ترمیم
Amendment of Schedule to Act II of 1899

۶۔مذکورہ ایکٹ کی دفعہ ۷۳ کی ذیلی دفعہ (۲) کے لیئے، مندرجہ ذیل طریقے متبادل ہوگا:

"(۲)جہاں کوئی شخص چیف انسپیکٹر آف اسٹیمپس،

بورڈ آف روینیو یا اس کی طرف سے عمل کرنے والے شخص کے اس ایکٹ کے تحت کاموں میں رکاوٹ ڈالتا ہے، یا درست معلومات چھپاتا ہے، جیسے مندرجہ بالا بیان کیا گیا ہے، تو چیف روینیو اتھارٹی ایسے شخص پر جرمانہ لگا سکتی ہے، جو رکاوٹ کی صورت میں بیس ہزار روپے سے بڑھ سکتا ہے یا چھپائی ہوئی رقم کا پندرہ فیصد، جتنی بھی رقم چھپائی گئی ہو، لینڈ روینیو کی بقایاجات کی مد میں وصول کی جائے گی۔

(۳)جہاں کوئی شخص ذیلی دفعہ (۲) کے تحت جرم دہراتا ہے تو چیف روینیو اتھارٹی جرم کے لیئے بیان کردہ جرمانہ کے دوگناہ زائد جرمانہ لگا سکتی ہے۔

۷۔مذکورہ ایکٹ کے شیڈول میں:

(i) آرٹیکل ۱٦ کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا:

"کنوینس" جیسے دفعہ 2(x) میں بیان کیا گیا ہے، آرٹیکل نمبر ۳۱ کے تحت منتقل کرنے پر لیا جائے کہ یا استثنیٰ دے جائے؛	جائیداد کی قیمت کا پانچ فیصد
(ii)اسائنمنٹ کی طریقے کے تحت منتقلی کی لیز؛	ایسی منتقلی کے لیئے تجیز کی گئی رقم کا پانچ فیصد؛
(iii)آرٹیکل ۱۸ کے لیئے مندرجہ ذیل طریقے متبادل ہوگا:	
"۱۸۔ جائیداد کی قسط کی ادلا بدلی کا دستاویز :	وہ ہی ڈیوٹی جو ایسی قسط کے سلسلے میں بڑی قیمت والی جائیداد کی تجویز کردہ کنوینس کے لیئے وصولی لائق ہو۔

(iv)آرٹیکل ۲۳ کے بعد، مندرجہ ذیل نیا آرٹیکل شامل کیا جائے گا:	
"23-A- مورٹگیج ڈیڈ یا کوئی دوسری مالیاتی قسط یا کسی بینک کی طرف سے اٹھائے گئے قرض پر ویاج پر مبنی اقساط کے لیئے کوئی دوسری مالیاتی ادائگی۔"؛	پیشگی طور پر لیئے گئے قرض کی ساری رقم کا ایک فیصد۔
(v) آرٹیکل ۲٦ کے حصہ B میں، عدد "۵۳" کے لیئے عدد "۱" متبادل ہوگا۔	
(vi) آرٹیکل ۲۹ کے کالم ۲ میں، عدد "۲.۰" کے لیئے عدد "۲" متبادل ہوگا۔	

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا